

# کتابِ دانیال - نمبر ایک سو پینتیس

1776، 1789، اور 1798 کی نبوتی آوازیں: 144,000 کی مہر بندی کی تمہید

Jeff Pippenger

2024-03-14

1776، 1789 اور 1798 کی تاریخیں، ایک لاکھ چوالیس ہزار کی مہر بندی کی تاریخ کی تصویر کشی کرتی ہیں۔ ان میں سے ہر ایک تاریخ پر، زمین کے درندے نے کلام کیا۔ وہ تین سنگِ میل جن کی نمائندگی زمین کے درندے کے تین بار کلام کرنے سے ہوتی ہے، مسیح کی تین آوازوں کے متوازی ہیں: 11 ستمبر 2001، جولائی 2023، اور جلد آنے والا اتوار کا قانون۔

میں خداوند کے دن روح میں تھا اور اپنے پیچھے نرسنگے کی سی بڑی آواز سنی۔ مکاشفہ 1:10۔

ان تینوں صوتی نشانِ راہ میں سے ہر ایک تیسری وائے کی شدت اختیار کرتی ہوئی "صدا" کی نشاندہی کرتا ہے، جو ساتواں انتباہی نرسنگا بھی ہے، اور نرسنگا ایک آواز ہی ہے۔

زور سے پکار، دریغ نہ کر؛ اپنی آواز نرسنگے کی مانند بلند کر، اور میرے لوگوں پر اُن کی سرکشی ظاہر کر، اور یعقوب کے گھرانے پر اُن کے گناہ۔ یسعیاہ 58:1۔

11 ستمبر 2001 کو پروٹسٹنٹ سینگ کے لیے جو آواز تھی، وہ پہرے داروں کی آواز تھی جو لاودکیائی ایڈونٹزم کو یرمیاہ کے پرانے راستوں کی طرف واپس بلا رہی تھی، لیکن استہزاء کرنے والوں کی جماعت نے ان پر چلنے سے انکار کر دیا۔

یوں خداوند فرماتا ہے: راہوں پر کھڑے ہو، اور دیکھو، اور قدیم راستوں کے بارے میں دریافت کرو کہ اچھی راہ کون سی ہے، اور اسی میں چلو، تو تم اپنی جانوں کے لیے آرام پاؤ گے۔ لیکن انہوں نے کہا، ہم اس میں نہ چلیں گے۔ اور میں نے تم پر نگہبان مقرر کیے، یہ کہتے ہوئے، نرسنگے کی آواز سنی۔ لیکن انہوں نے کہا، ہم نہ سنیں گے۔ یرمیاہ 6:16، 17۔

جولائی 2023 کی آواز، فیوچر فار امریکہ کی خدمت کے احیا کی آواز تھی، جو 18 جولائی، 2020 کی پہلی مایوسی کے بعد سے خاموش تھی۔ جس طرح یوحنا نے جلد آنے والے مسیحا کا اعلان کیا، اور جسٹینیان نے جلد آنے والے ضدِ مسیح کا اعلان کیا، اسی طرح فیوچر فار امریکہ نے نشانِ دہی کی کہ جلد آنے والے اتوار کے قانون کے موقع پر امریکہ کا مستقبل ہمیشہ کے لیے بدلنے والا ہے، اور یہ کہ اسی نشانِ راہ پر ساتواں نرسنگا پھونکا جائے گا۔ بیابان میں پکارنے والے کی آواز ہی جولائی 2023 کی آواز تھی۔

مکاشفہ باب اٹھارہ کی دوسری آواز، جلد آنے والے اتوار کے قانون کے وقت سنائی دیتی ہے، جب زمین کا حیوان اژدہا کی مانند بولتا ہے۔ اسی موقع پر "گدھے" کو تیسری بار مارا جاتا ہے، اور پھر "گدھا" بولے گا۔ گدھے کو 11 ستمبر، 2001 کے فوراً بعد اور 7 اکتوبر، 2023 کے بعد مارا گیا تھا، اور پھر جلد آنے والے اتوار کے قانون کے وقت اسے دوبارہ مارا جائے گا، جب وہ بولے گا۔ بلعام کی گواہی میں اسے ایک فرشتے نے راستے سے ہٹا دیا تھا، اور وہ فرشتہ اُن چار فرشتوں کی نمائندگی کرتا ہے جنہیں اسلام کی چار ہواؤں کو تھامے رکھنے کا حکم دیا گیا ہے، لیکن اتوار کے قانون کے وقت اسلام کا گدھا ساتویں نرسنگے کی آواز کے ساتھ بولتا ہے، جو تیسری ہائے بھی ہے۔

وہیں اسلام کی وہ روایا، جو 18 جولائی 2020 سے مؤخر پڑی ہوئی تھی، بول اٹھتی ہے، کیونکہ پھر وہ مزید مؤخر نہ رہے گی۔ ایک لاکھ چوالیس ہزار کی مہر بندی کے زمانے میں بہت سی آوازیں ہیں، اور وہ زمانہ خدا کی تنفیذی عدالت سے پہلے ہے جو عنقریب آنے والے اتوار کے قانون کے ساتھ شروع ہوتی ہے۔ خدا کی تنفیذی عدالت کی نمائندگی سات فرشتے کرتے ہیں، جن کے پاس سات پیالے ہیں۔ وہ زمانہ روح

القدس کے افاضے سے شروع ہوتا ہے، اور یہ پنٹیکست کے اعادے کی نمائندگی کرتا ہے، جب روح القدس انڈیلا گیا تھا اور آگ کی زبانوں نے اس واقعے کی گواہی دی تھی۔ اس موقع پر افاضہ پھر پیمائش کے تابع نہیں رہتا، کیونکہ روح القدس پھرے حساب انڈیلا جاتا ہے۔

”وہ فرشتہ جو تیسرے فرشتے کے پیغام کی منادی میں متحد ہوتا ہے، اپنی جلال سے تمام زمین کو منور کرنے والا ہے۔ یہاں ایک ایسے کام کی پیشین گوئی کی گئی ہے جو عالمگیر وسعت اور غیر معمولی قدرت کا حامل ہوگا۔ 1840-44 کی ایڈونٹ تحریک خدا کی قدرت کا ایک جلالی اظہار تھی؛ پہلے فرشتے کا پیغام دنیا کے ہر مشنری مرکز تک پہنچایا گیا، اور بعض ممالک میں ایسا زبردست مذہبی جوش و خروش پیدا ہوا جیسا سولہویں صدی کی اصلاح مذہب کے بعد سے کسی بھی سرزمین میں دیکھنے میں نہیں آیا؛ لیکن یہ سب اس عظیم تحریک سے پیچھے رہ جائیں گے جو تیسرے فرشتے کی آخری تنبیہ کے تحت برپا ہوگی۔“

یہ کام یوم پنٹیکست کے مانند ہوگا۔ جس طرح 'پہلی بارش' اس وقت دی گئی جب انجیل کے آغاز میں روح القدس کثرت سے انڈیلا گیا، تاکہ قیمتی بیج پھوٹ پڑے، اسی طرح 'آخری بارش' اس کے اختتام پر فصل کو پکانے کے لیے دی جائے گی۔ عظیم کشمکش، 611۔

11 ستمبر 2001 کو ایک لاکھ چوالیس ہزار پر مہر لگانے کا عمل شروع ہوا، اور روح القدس ایک پیمانے کے مطابق انڈیلا گیا۔ اس انڈیلنے کی پیمائش پنٹیکست کی تاریخ میں پیش کی گئی، جو مسیح کے مردوں میں سے جی اٹھنے سے شروع ہوتی ہے، جہاں ایک فرشتے نے کہا، "اے خدا کے بیٹے، باہر آ، باپ تجھے بلاتا ہے"، بالکل اسی طرح جیسے یسوع نے لازر کو قبر سے یہ کہہ کر پکارا، "لازر، باہر آ۔" 2023 میں، مسیح نے دو گواہوں کی مردہ، خشک ہڈیوں کو "باہر آؤ" کہہ کر پکارا۔

یسوع مسیح کے جی اٹھنے کے بعد وہ پہلے اپنے باپ کے پاس آسمان پر چڑھا، اور پھر وہ 11 ستمبر 2001 کی طرح نازل ہوا۔ پھر اُس نے اپنے شاگردوں پر بتدریج روشنی ڈالی، جس کی نمائندگی مریم سے ملاقات، عمواس کے راستے پر جن شاگردوں سے وہ ملا اور انہیں تعلیم دی، اور اس کے بعد باقی شاگردوں پر ظاہر ہونا کرتی ہے۔ اپنے آخری عروج سے پہلے چالیس دن تک اُس نے شاگردوں کو تعلیم دی، پھر مزید دس دن بعد، وہ سب ایک دل ہو کر ایک ہی جگہ پر تھے اور روح القدس کے حساب ان پر انڈیلا گیا۔

جب یسوع اپنے شاگردوں سے ملا تو اُس نے انہیں ان باتوں کی یاد دلائی جو اُس نے اپنی موت سے پہلے ان سے کہی تھیں کہ ضرورے کہ وہ سب باتیں پوری ہوں جو موسیٰ کی شریعت میں، نبیوں میں، اور زیور میں اُس کے حق میں لکھی گئی ہیں۔ "پھر اُس نے ان کی سمجھ کھول دی تاکہ وہ کتاب مقدس کو سمجھیں، اور ان سے کہا، یوں ہی لکھا ہے، اور مسیح کے لیے لازم تھا کہ وہ دکھ اٹھائے اور تیسرے دن مردوں میں سے جی اٹھے؛ اور یہ کہ توبہ اور گناہوں کی معافی اُس کے نام سے سب قوموں میں، یروشلیم سے شروع کرے، منادی کی جائے۔ اور تم ان باتوں کے گواہ ہو۔" ازمنہ کی آرزو، 804۔

جولائی 2023 میں، یسوع کی آواز نے دو مردہ گواہوں کو جگا دیا اور اُس نے اپنے شاگردوں کی ان سب باتوں کے بارے میں سمجھ کھولنی شروع کی جو موسیٰ کی شریعت ("سات وقت")، نبیوں (نبوکدنصر کی درندوں کی شبیہ)، اور زیور (موسیٰ اور برہ کا تجربہ) میں لکھی ہیں۔ اُس کی تعلیم دینے کی خدمت اُس کے جی اٹھنے کے وقت شروع ہوئی، اور اگلے چالیس دنوں میں یہ بڑھتی گئی۔ یہ اُس کے کھانا مانگنے سے شروع ہوا۔

اور جب کہ وہ ابھی خوشی کے مارے یقین نہ کرتے تھے اور تعجب کر رہے تھے، اس نے ان سے کہا، کیا یہاں تمہارے پاس کھانے کو کچھ ہے؟ اور انہوں نے اسے بھنی ہوئی مچھلی کا ایک ٹکڑا اور شہد کا چہتہ دیا۔ اور اس نے اسے لیا اور ان کے سامنے کھایا۔ اور اس نے ان سے کہا، یہ وہی باتیں ہیں جو میں

نے تم سے اس وقت کہی تھیں جب میں ابھی تمہارے ساتھ تھا، کہ میری بابت موسیٰ کی شریعت اور نبیوں اور زبور میں جو کچھ لکھا ہے وہ سب پورا ہونا ضرور ہے۔ لوقا 24:41-44.

دعا جاری تاریخی عمل میں ایک بنیادی نشان راہ تھی، اور مسیح کے جی اٹھنے سے لے کر چالیس دن بعد اُس کے آسمان پر اٹھائے جانے تک کے عرصے کے بعد پنتکست تک دس دن باقی تھے (دس آزمائش کی علامت ہے)، جب روح القدس نے حساب برسا دیا جانا تھا۔ اُس کا جی اٹھنا، عروج، اور پھر دوبارہ نزول 11 ستمبر 2001 کی نمائندگی کرتا ہے۔ جولائی 2023 چالیس دنوں کے اختتام کی نمائندگی کرتا ہے، اور جولائی 2023 کے بعد آنے والے دس دن جلد آنے والے اتوار کے قانون تک لے جاتے ہیں۔ اس آخری دس دن کے عرصے میں اتحاد اور دعا ہی نشان راہ ہیں۔ یہ اتحاد حرقی ایل کے باب سینتیس کی پہلی پیشگوئی سے ظاہر کیا گیا، جس نے ہڈیوں، اعصاب اور گوشت کو اکٹھا کر دیا۔ حرقی ایل کی دوسری پیشگوئی چاروں ہواؤں کی سانس تھی، اور سانس دعا کی علامت ہے۔ ان آخری دس دنوں میں ایک لاکھ چوالیس ہزار پر مہر لگا دی جاتی ہے، جیسا کہ ان کی تمثیل لعزر سے کی گئی ہے۔

بیت عنیا جانے میں اُس کی تاخیر کی یہی وجہ تھی۔ یہ فیصلہ کن معجزہ، یعنی لعزر کو زندہ کرنا، اُس کے کام اور اُس کے دعویٰ الوہیت پر خدا کی مہر ثبت کرنے کے لیے تھا۔ The Desire of Ages, 529

نہ صرف عقل مند کنواریاں اس تکمیلی معجزے کے دوران مہر بند کی جاتی ہیں، بلکہ نادان کنواریاں بھی اس معاملے کی غلط جانب مہر بند کی جاتی ہیں۔

مسیح کا سب سے بڑا معجزہ—لعزر کو زندہ کرنا—کاہنوں کے اس عزم پر مہر ثبت کر دی تھی کہ وہ دنیا سے یسوع اور اُس کے حیرت انگیز کاموں کا خاتمہ کر دیں، جو تیزی سے لوگوں پر اُن کے اثر و رسوخ کو زائل کر رہے تھے۔ رسولوں کے اعمال، 67.

جلد آنے والے اتوار کے قانون کے سلسلے میں ایک لاکھ چوالیس ہزار کی مہر بندی کی تاریخ میں متعدد آوازیں "سٹر بہ سٹر"، خدا کے نبوی کلام کی آوازیں ہیں، اور وہ آوازیں اُس عرصے میں سنائی دیتی ہیں جب "ہر رؤیا کا اثر" پورا ہوتا ہے۔ وہ اُس وقت سنائی دیتی ہیں جب ساتویں مہر کھولی جاتی ہے۔

اور جب اُس نے ساتویں مہر کھولی، تو آدھے گھنٹے کے قریب آسمان میں خاموشی چھا گئی۔ اور میں نے اُن سات فرشتوں کو دیکھا جو خدا کے حضور کھڑے رہتے ہیں؛ اور انہیں سات نرسنگے دیے گئے۔ اور ایک اور فرشتہ آیا اور قربان گاہ کے پاس کھڑا ہوا، اُس کے پاس سونے کا عوددان تھا؛ اور اُسے بہت سا بخور دیا گیا تاکہ وہ اُسے سب مقدسوں کی دعاؤں کے ساتھ اُس سونے کی قربان گاہ پر چڑھائے جو تخت کے سامنے تھی۔ اور بخور کا دھواں، جو مقدسوں کی دعاؤں کے ساتھ فرشتے کے ہاتھ سے نکلا، خدا کے حضور اوپر کو چڑھا۔ پھر فرشتے نے عوددان لیا اور اُسے قربان گاہ کی آگ سے بھر دیا، اور اُسے زمین پر پھینک دیا؛ اور آوازیں، اور گرجیں، اور بجلیاں، اور بھونچال پیدا ہوا۔ مکاشفہ 8:1-5.

ساتویں مہر کے کھلنے سے خاموشی طاری ہوئی، کیونکہ یہ زمانہ نظام الہی میں تبدیلی کی نمائندگی کرتا ہے، اور مقدس نظام میں تبدیلی کے وقت آسمان پر ہمیشہ خاموشی ہوتی ہے، جیسا کہ صلیب کے وقت ثابت ہوا جب فرشتوں نے اپنی موسیقی اور حمد بند کر دی تھی۔ آسمان کی خاموشی یوم کفارہ کے تقاضوں سے بھی ثابت ہے، اور 22 اکتوبر 1844 کو حقوق دو، آیت بیس نے تمام زمین کو خاموش رہنے کا حکم دیا۔

مجھ خدا کی عظیم محبت اور انکساری دکھائی گئی کہ اس نے اس غرض سے اپنے بیٹے کو مرنے کے لیے دے دیا کہ انسان معافی پائے اور زندہ رہے۔ مجھے آدم اور حوا دکھائے گئے، جنہیں باغ عدن کی خوبصورتی اور دلکشی دیکھنے کا اعزاز حاصل تھا اور انہیں ایک درخت کے سوا باغ کے سب

درختوں کا پھل کھانے کی اجازت تھی۔ لیکن سانپ نے حوا کو وسوسہ دیا، اور اس نے اپنے شوہر کو بہکایا، اور دونوں نے منع کیے ہوئے درخت کا پھل کھایا۔ انہوں نے خدا کے حکم کو توڑا اور گناہگار بن گئے۔ یہ خیر آسمان میں پھیل گئی، اور ہر بریبت خاموش ہو گیا۔ فرشتے غمگین ہوئے، اور انہیں اندیشہ ہوا کہیں آدم اور حوا پھر ہاتھ بڑھا کر حیات کے درخت سے نہ کھا لیں اور ابدی گناہگار نہ بن جائیں۔ لیکن خدا نے فرمایا کہ وہ خطاکاروں کو باغ سے نکال دے گا، اور کروبیوں اور ایک آتشیں تلوار کے ذریعے حیات کے درخت کے راستے کی نگہبانی کرے گا، تاکہ انسان اس کے نزدیک نہ جا سکے اور اس کے پھل کو نہ کھا سکے، جو جاودانی کو برقرار رکھتا ہے۔ ابتدائی تحریرات، 125۔

آسمان خاموش ہو گیا جب انسان گناہگار بن گئے، اور آسمان خاموش ہو گیا جب گناہگاروں کو چھڑانے کے لیے مسیح کا خون بہایا گیا، اور آسمان خاموش ہو گیا جب اپنے لوگوں سے گناہ کو دور کرنے کے سلسلے میں مسیح کے عدالت کے کام کی ابتدا ہوئی۔

آسمانی مقدس میں انسان کی خاطر مسیح کی شفاعت نجات کے منصوبے کے لیے اتنی ہی ضروری ہے جتنی کہ صلیب پر اُس کی موت تھی۔ اپنی موت کے وسیلے اُس نے اُس کام کی ابتدا کی جسے اپنی قیامت کے بعد وہ آسمان پر مکمل کرنے کے لیے چڑھ گیا۔ عظیم کشمکش، 489۔

1844 میں تیسرے فرشتے کی آمد کے ساتھ عدالت کا عمل شروع ہوا، مگر خدا کی قوم نے ابدی طور پر الوہیت کے ساتھ ایک ہو جانے کے بجائے بیابان میں مرنا پسند کیا۔ تیسرا فرشتہ 11 ستمبر 2001 کو دوبارہ آیا اور ایک بار پھر آسمان میں خاموشی چھا گئی۔ پھر یہوداہ کے قبیلے کا شیر ساتویں مہر کھولنے لگا جبکہ فرشتے آخری نسل کی تاریخ میں تیسرے فرشتے کی آمد کو دیکھ رہے تھے۔

عدالت کے سات فرشتے وہاں موجود تھے، تباہی کے اپنے کام کا آغاز کرنے کے لیے تیار، لیکن پھر انہیں کہا گیا: "ٹھہرو، ٹھہرو، ٹھہرو، ٹھہرو" جب کہ ایک لاکھ چوالیس ہزار مہر بند کیے جا رہے تھے۔ وفاداروں کی دوہری دعائیں آسمان کو بھیجی گئیں، جن کی مثال ان دس دنوں سے دی گئی تھی جو پنتکست سے پہلے تھے اور چالیس دنوں کے بعد (بیابان کی علامت) شروع ہوئے تھے، اور جو مکاشفہ باب گیارہ کے ساڑھے تین دنوں (بیابان کی علامت) کی نمائندگی کرتے تھے۔ پھر بیابان سے آنے والی آواز نے دو گواہوں کو ہدایت کی کہ وہ دانی ایل کی دو دعائیں پوری کریں: دانی ایل باب دو کی دعا، جہاں دانی ایل اور اُس کے تین رفیق نے نبوکدنصر کے درندوں کی مورت کے خفیہ خواب کو سمجھنے کے لیے روشنی مانگی، اور باب نو میں دانی ایل کی دعا، جہاں دانی ایل نے اکیلے دعا کی، احبار باب چھبیس کی دعا کی شرائط پوری کرتے ہوئے۔

دانیال باب دو کی اجتماعی دعا ایک پوشیدہ راز کے بارے میں روشنی کے لیے تھی، جو نبوتی تاریخ کے ظاہری سلسلے کے اندر مخفی تھا۔ دانیال باب نو کی نجی ذاتی دعا ایک داخلی ضرورت کے بارے میں رحمت کے لیے تھی۔ جب 2001 میں اواخر کی بارش کی آگ گرنے لگی، تو اُن لوگوں کو جو سطر بہ سطر کے طریقہ کار کو سمجھتے تھے، بہت سی آوازیں سنائی دیتی تھیں۔ قربان گاہ سے جو آگ زمین پر ڈالی جا رہی تھی، وہ وہی پیغام تھا جس نے داناؤں اور نادانوں کی آخری جدائی پیدا کی، اور جیسے جیسے وہ پیغام اُن دس علامتی دنوں کے دوران ترقی کرتا رہا، وہ مزید سے مزید واضح ہوتا گیا۔

پیغام تیسری مصیبت کے شدت اختیار کرتے ہوئے بحران کا تھا، جو کہ حزقی ایل کے باب سینتیس میں دو پیشگوئیوں کی صورت میں سامنے آیا: پہلے ان پیشگوئیوں نے دو گواہوں کو یکجا کیا، اور پھر انہیں ایک زبردست لشکر کی طرح کھڑا کر دیا۔ اس کے بعد اسی باب میں انہیں ایک عصا میں ملا دیا جاتا ہے، اور ایک عصا میں ملائے جانے سے جو اتحاد ظاہر ہوتا ہے وہ الوہیت اور انسانیت کے امتزاج کی نمائندگی کرتا ہے، جو ایک لاکھ چوالیس ہزار کی مہر بندی کے آخری مراحل میں مکمل ہوتا ہے۔

جولائی 2023 میں دعائیں بلند ہونے لگیں، اور وہ دانی ایل کے باب نو اور باب دو کی دعائیں تھیں۔ پھر آوازیں اور گرجیں سنائی دیں، اور بجلیاں نظر آئیں۔ قدرتی دنیا میں بھی اور نبوت میں بھی بارش کے

ساتھ بجلی اور گرج ہوتی ہیں۔ بارش 11 ستمبر 2001 کو شروع ہوئی۔ بجلی اور گرج کے پہلے ذکر میں اسے ایک ایسے پیغام کے طور پر پہچانا گیا ہے جس کا مقصد خداترسی پیدا کرنا ہے۔

اور تیسرے دن صبح کے وقت ایسا ہوا کہ گرج اور بجلیاں ہوئیں، اور پہاڑ پر گھنا بادل چھا گیا، اور نرسنگ کی آواز نہایت بلند تھی، حتیٰ کہ خیمہ گاہ کے سب لوگ کانپ اٹھے۔ خروج 19:16

گرج و چمک کے ساتھ شیپور کی "آواز" بھی سنائی دی۔ ان کے ہمراہ بارش بھی ہوتی ہے، اور یہ خدا کے لوگوں کی رہنمائی کے لیے نبوی قدموں کے نشانوں کی نمائندگی کرتی ہیں۔

بادلوں نے پانی انڈیلا؛ آسمانوں نے آواز نکالی؛ تیرے تیر بھی چاروں طرف نکل گئے۔ تیری گرج کی آواز آسمان میں تھی؛ بجلیوں نے دنیا کو روشن کر دیا؛ زمین کانپ اٹھی اور ہل گئی۔ تیرا راستہ سمندر میں ہے، اور تیری راہ بڑی پانیوں میں؛ اور تیرے قدموں کے نشان معلوم نہیں ہوتے۔ تو نے اپنے لوگوں کو موسیٰ اور ہارون کے ہاتھ سے ریوڑ کی مانند لے چلایا۔ زبور 20-77:17

بجلی اور گرج خدا کی آواز ہیں، جو بارش کے وقت ہوتی ہے، اور اسی دوران وہ اپنی ہوائیں (اسلام مشرق کی ہوائ) اپنے خزانے سے نکالتا ہے۔

جب وہ اپنی آواز نکالتا ہے تو آسمانوں میں پانیوں کی کثرت ہوتی ہے، اور وہ زمین کی انتہاؤں سے بخارات کو اوپر چڑھاتا ہے؛ وہ بارش کے ساتھ بجلیاں بناتا ہے، اور اپنے خزانے سے ہوا نکالتا ہے۔ یرمیاہ ۱۰:۱۳

خدا نے شیر کی مانند دھاڑتے ہوئے اپنی آواز بلند کی، اور اس کے جواب میں سات گرجوں نے اپنی آوازیں بلند کیں؛ اور وہ سات گرجیں میلرائٹ تحریک کی تاریخ کے دوران اور تیسرے فرشتے کی اس تحریک میں خدا کے قدموں کے نشان کی نمائندگی کرتی ہیں جو 11 ستمبر 2001 کو دوبارہ آ پہنچی، جب اُس نے اپنے خزانے میں سے مشرقی ہوا نکالی۔

وہ زمین کی انتہاؤں سے بخارات کو اٹھاتا ہے؛ وہ بارش کے لیے بجلیاں بناتا ہے؛ وہ اپنے خزانے سے ہوا نکالتا ہے۔ جس نے مصر کے پہلوٹھوں کو مار ڈالا، انسان اور حیوان دونوں کے۔ زبور 135:7، 8.

اُس نے اپنے خزانے سے ہوا نکالی، جب مصر کے پہلوٹھے مارے گئے، اور فصح صلیب کی مثال تھی، جو آگے چل کر 1844 میں تیسرے فرشتے کی آمد کی مثال بنی، جو آگے چل کر مشرقی ہوا کے دن، 11 ستمبر 2001 کو، تیسرے فرشتے کی واپسی کی مثال بنی۔

جب وہ کتاب جو سات مہروں سے مہر بند ہے، اس کی مہریں کھولی جاتی ہیں، تو یہ حق کے تدریجی انکشاف کی نمائندگی کرتی ہے۔ ساتویں مہر کا کھولا جانا ایک لاکھ چوالیس ہزار کی مہر بندی کے وقت کی نمائندگی کرتا ہے۔ جب پہلی بار اُس کتاب کا ذکر ہوتا ہے جو سات مہروں سے مہر بند تھی، تو بجلیاں، گرجیں اور آوازیں ہوتی ہیں، لیکن زلزلہ نہیں ہوتا۔

اور تخت سے بجلیاں اور گرجیں اور آوازیں نکل رہی تھیں؛ اور تخت کے سامنے آگ کے سات چراغ جل رہے تھے، جو خدا کی سات روہیں ہیں۔ مکاشفہ 4:5.

آوازیں، بجلیوں اور گرجوں کے اولین ذکر میں بارش کی علامت روح القدس ہے، جسے آگ کے سات چراغوں سے تعبیر کیا گیا ہے، لیکن وہاں کوئی زلزلہ نہیں ہے۔ ساتویں مہر کے کھولے جانے پر ہی عنقریب آنے والے اتوار کے قانون سے وابستہ زلزلے کی نشاندہی ہوتی ہے۔ مکاشفہ کا چوتھا باب سچائی کی مہر کشائی، جسے یہوداہ کے قبیلے کے شیر نے سرانجام دیا، کے آغاز کی نشاندہی کرتا ہے، اور جب مہر بندی کا وقت متعین کیا جاتا ہے تو اس مدت کے آغاز اور اختتام کی بھی تعیین ہو جاتی ہے۔

موجودہ دور کی ابتدا اُس وقت ہوئی جب فرشتہ 11 ستمبر 2001 کو اپنے جلال سے زمین کو روشن کرنے کے لیے نازل ہوا، پھر یسعیاہ چھ میں ہمیں آگاہ کیا جاتا ہے کہ "آوازیں، بجلیاں، گرجیں، ہوا اور بارش" سے ظاہر کیا گیا پیغام، جو اتوار کے قانون پر آ کر اختتام پذیر ہوتا ہے، ایسے لوگوں کو سنایا جاتا ہے جو دیکھتے تو ہیں مگر بجلیوں کے معنی کو سمجھ نہ سکیں گے، اور سنتے ہوئے بھی آوازوں اور گرجوں کو سمجھ نہ پائیں گے، یہاں تک کہ وہ بڑے زلزلے کے ہاتھوں آ گھیرا جائیں۔ ایک لاکھ چوالیس ہزار کی مہر بندی کا زمانہ وہ زمانہ ہے جب ہر رُوبا کا اثر پورا ہوتا ہے۔

وہ تاریخ عبادت گزاروں کے دو طبقے پیدا کرتی اور ظاہر کرتی ہے۔ ایک طبقہ بارش کو پہچانتا ہے، اور لہذا اسے قبول کرتا ہے، کیونکہ وہ بجلی کی چمک دیکھ سکتے ہیں، اور آوازیں، گرج اور ہوا سن سکتے ہیں۔ مہر بندی کے عرصے کے اختتام پر، جلد آنے والے اتوار کے قانون کا بڑا زلزلہ پھر خدا کے تعزیری فیصلوں کا آغاز کرتا ہے۔

اور آسمان میں خدا کا بیکل کھل گیا، اور اس کے بیکل میں اس کے عہد کا صندوق نظر آیا؛ اور بجلیاں، آوازیں اور گرجیں ہوئیں، اور ایک زلزلہ آیا، اور بڑے اولے پڑے۔ مکاشفہ 11:19.

عظیم زلزلے کے وقت "بجلیاں، آوازیں اور گرجیں" میں "اولے" بھی شامل ہیں۔ "اولے" اُن عذابوں کی نمائندگی کرتے ہیں جو سات فرشتوں کے ذریعے انڈیل جانے لگے تھے۔ یہ وہی فرشتے تھے جو مہر بندی کے زمانے کے آغاز میں، جب ساتویں مہر کھولی جا رہی تھی، ایسا کرنے کی تیاری کر رہے تھے، اور وہ اس فرشتے کے منتظر تھے جو یروشلم میں سے گزر کر اُن لوگوں پر نشان لگا دے جو ملک میں (بیرونی) اور کلیسیا میں (اندرونی) کیے گئے مکروہات پر آہیں بھرتے اور فریاد کرتے تھے۔

"ژالہ باری" خدا کے تباہ کن فیصلوں کے وقت کی علامت ہے، جو خدا کے دوسرے گلے کے لیے رحمت کا زمانہ ہوتا ہے، جنہیں تب بابل سے باہر بلایا جا رہا ہوتا ہے؛ اور جب بڑی بھیڑ کا آخری فرد بھی خدا کے گلے میں شامل ہو جاتا ہے، تو انسانی مہلت آزمائش پوری طرح بند ہو جاتی ہے۔

اور ساتویں فرشتہ نے اپنا پیالہ ہوا میں انڈیل دیا؛ اور آسمانی بیکل سے، تخت کی طرف سے، ایک بڑی آواز آئی جو کہتی تھی، یہ کام ہو گیا۔ اور آوازیں اور گرجیں اور بجلیاں ہوئیں؛ اور ایسا بڑا زلزلہ آیا کہ جب سے آدمی زمین پر ہیں ایسا کبھی نہیں ہوا تھا، ایک نہایت زور آور اور نہایت بڑا زلزلہ۔ اور وہ بڑا شہر تین حصوں میں تقسیم ہو گیا، اور قوموں کے شہر گر پڑے؛ اور بڑا بابل خدا کے حضور یاد آیا تاکہ اسے اس کے قہر کے جوش کی مے کا پیالہ دیا جائے۔ مکاشفہ 16:17-19.

عزیز قاری: کیا آپ آوازیں اور گرج سن سکتے ہیں؟ کیا آپ بجلی کی چمک دیکھ سکتے ہیں؟ کیا آپ ہوا محسوس کر سکتے ہیں؟ جلد ہی آپ نادان کنواریوں کی آواز سنیں گے جو تیل کے لیے بھیک مانگ رہی ہوں گی۔

ہم اس مطالعے کو اگلے مضمون میں جاری رکھیں گے۔

ہم نے سلامتی کی امید رکھی، مگر کچھ بھلا نہ ہوا؛ صحت کے زمانے کا انتظار کیا، مگر دیکھو مصیبت آپہنچی! اس کے گھوڑوں کی سسکاریاں دان سے سنائی دیں؛ اس کے زور آوروں کے پنہانے کی آواز سے سارا ملک لرز اٹھا، کیونکہ وہ آگے ہیں اور زمین اور جو کچھ اس میں ہے، شہر اور اس کے باشندے، سب کو نکل گئے ہیں۔ کیونکہ دیکھو، میں تم میں سانپ، افعی، بھیجوں گا جن پر منتر نہیں چلے گا، اور وہ تمہیں کاٹیں گے، خداوند فرماتا ہے۔ جب میں غم کے مقابل اپنے آپ کو تسلی دینا چاہتا ہوں تو میرا دل مجھ میں کمزور پڑ جاتا ہے۔ سنو! دور کے ملک کے رینے والوں کے باعث میری قوم کی بیٹی کی فریاد کی آواز: کیا خداوند صیون میں نہیں؟ کیا اس کا بادشاہ اس میں نہیں؟ انہوں نے اپنی کندہ کی ہوئی مورتوں اور بیگانہ بظالتوں سے مجھے کیوں غصہ دلایا ہے؟ کٹائی گزر گئی، گرمی کا موسم ختم ہوا، اور ہم نجات نہ پائے۔ میری قوم کی بیٹی کے زخم کے سبب میں بھی

زخمی ہوں؛ میں سیاہ پوش ہوں؛ حیرت نے مجھے آ لیا ہے۔ کیا جلعاد میں کوئی مرہم نہیں؟ کیا وہاں کوئی طبیب نہیں؟ پھر میری قوم کی بیٹی کی صحت کیوں بحال نہیں ہوئی؟ یرمیاہ 8:15-22.